

72878 - لباس کے رنگ کے احکام

سوال

حدیث میں وارد " المعصفر " لباس سے کیا مقصود کیا ہے، اور کیا سبزی مائل یا شوگری لباس پہننا جائز ہے، اور کیا اس کی کراہت پر کوئی دلیل پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

لباس میں اصل توا باحت پائی جاتی ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

وہ جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا، پھر آسمان کی طرف قصد کیا اور انکو ٹھیک ٹھاک سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے البقرة (29).

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہم پر احسان کرتے ہوئے ہمارے زیب تن کرنے کے لیے لباس بھی بنایا، اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا جو تمہاری شرمگاہوں کو بھی چھپاتا ہے، اور موجب زینت بھی ہے، اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ یہ لوگ یاد رکھیں الاعراف (26).

چنانچہ جو شخص بھی کسی مخصوص رنگ کا لباس حرام سمجھتا ہے اسے اس کی ظاہری دلیل دینا ہو گی.

دوم:

علماء کرام نے مردوں کے تین رنگ کے لباس میں اختلاف کیا ہے:

1 - خالصتا سرخ رنگ جس میں کوئی اور رنگ نہ ہو، لیکن جس سرخ رنگ میں کوئی دوسرا رنگ ملا ہو تو اس کے جائز ہونے میں علماء کا اتفاق ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (8341) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

2 - عصفربوٹی كے رنگ سے رنگا ہوا لباس (یہ معروف بوٹی ہے جس سے سرخ رنگا جاتا ہے) لیكن عصفربوٹی كے علاوہ سرخ رنگ میں وہی اوپر والا مسئلہ ہے۔

3 - زعفران سے رنگا ہوا كپڑا (یہ پیلا اور زرد رنگ دیتا ہے) لیكن زعفران كے علاوہ دوسرا زرد رنگ سے رنگا ہوا كپڑا اہل علم كے نزدیک بالاتفاق جائز ہے۔

معصفربوٹی سے رنگے ہوئے كپڑے میں اہل علم كے تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

حرام ہے، یہ ظاہریہ كا قول ہے، اور ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے۔

انكى دلیل مسلم شریف كى درج ذیل حدیث ہے:

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے معصفربوٹی سے رنگے ہوئے دو كپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے:

یہ كفار كے كپڑوں میں سے ہے تم اسے مت پہنو"

اور ایک روایت میں ہے:

کیا تیری ماں نے تجھے یہ پہننے كا حکم دیا ہے؟

تو میں نے عرض کیا: میں انہیں دھو لوں گا؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بلکہ انہیں جلا دو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2077)۔

اور مسلم ہی كى حدیث میں ہے:

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معصفربوٹی سے رنگے ہوئے كپڑے سے منع فرمایا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2078) .

دوسرا قول:

مکروہ ہے .

احناف، مالکیہ کا مسلک یہی ہے، اور حنابلہ کے ہاں معتبر روایت بھی یہی ہے .

ان کا کہنا ہے: سابقہ بھی کراہت پر محمول ہے؛ کیونکہ براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ جوڑے میں دیکھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3551) صحیح مسلم حدیث نمبر (2337) .

تیسرا قول:

جائز ہے .

یہ شافعیہ کا مسلک ہے .

دیکھیں: المجموع (4 / 450) المغنی (2 / 299) تہذیب سنن ابی داؤد (11 / 117) حاشیۃ ابن عابدین (5 / 228) .

راجح یہی معلوم ہوتا ہے (واللہ اعلم) کہ حرمت والا قول صحیح ہے یہی راجح ہے، اس لیے کہ اصل میں یہی تحریم کے لیے ہے، اور رہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرخ رنگ کا جوڑا اور حلہ پہننا تو اس کا یہ معنی نہیں کہ اس کی سرخی معصفر کی بنا پر تھی، بلکہ وہ معصفر کے علاوہ کسی اور چیز سے سرخ رنگا ہوا تھا .

دیکھیں: معالم السنن (4 / 179) .

اور رہا مسئلہ زعفران سے رنگے ہوئے لباس کا تو اس میں بھی اہل علم کے تین اقوال پائے جاتے ہیں:

ان میں سے صحیح ترین قول شافعیہ کا قول ہے، اور حنابلہ کے ہاں ایک روایت ہے کہ مرد کے لیے زعفران سے رنگے ہوا لباس پہننا حرام ہے .

اس کی دلیل انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی درج ذیل حدیث ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ زعفران کپڑوں میں لگائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5846) صحیح مسلم حدیث نمبر (2101) .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

صحیح قول یہی ہے کہ مرد کے لیے عصفرو سے رنگا ہوا لباس پہننا حرام ہے، اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا بھی " انتہی .

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 218) .

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں: التمهید (2 / 180) الانصاف (1 / 481) المحلی (4 / 76) المجموع (4 / 449) حاشیة ابن عابدین (5 / 228) المغنی (2 / 299) .

سوم:

ان کے علاوہ باقی رنگ کا کپڑا پہننے میں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں، اہل علم کے ہاں انہیں زیب تن کرنا جائز ہے، بلکہ اس پر ان کا اتفاق منقول ہے:

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سفید، سرخ زرد، سبز اور دھاری دار دوسرے رنگ کا کپڑا پہننا جائز ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور نہ ہی اسمیں کوئی کراہت ہے " انتہی .

دیکھیں: المجموع (4 / 337) .

اور الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

" فقہاء کا اتفاق ہے کہ سفید کپڑا پہننا مستحب ہے ..

فقہاء کرام کا معصفر اور زعفران کے علاوہ زرد رنگ کیے ہوئے لباس کو پہننے پر اتفاق ہے " انتہی .

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (6 / 132 - 136) .

اسی طرح عورت کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ جو چاہے رنگ پہنے - لیکن شرط یہ ہے کہ وہ لباس بے پردگی کا باعث نہ ہو - اور جنہوں نے معصفر اور زعفران وغیرہ سے رنگے ہوئے کپڑے کی حرمت پر کلام کی ہے انہوں نے اسے

مردوں کے ساتھ مقید کیا ہے۔

ابن عبد البر کہتے ہیں:

" لیکن عورتیں کے لیے معصفر سے رنگا ہوا تیز سرخ رنگ اور ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا پہننا کے جواز میں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں... "

المقدم تیز سرخ رنگ، اور المورد اس سے کم رنگ ہے، اور ممشق سرخ انجیر سے رنگ جاتا ہے " انتہی۔

دیکھیں: التمهید (16 / 123) .

خلاصہ:

سبزی مائل اور شوگری رنگ کا لباس پہننا جائز ہے، اور اس کی حرمت میں کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر اسکا یہ رنگ معصفر یا زعفران کی بنا پر ہو تو پھر یہ صرف مردوں کے لیے پہننا حرام ہوگا، اہل علم کے اقوال میں سے راجح یہی ہے۔

واللہ اعلم .